بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج پہ جانے کے لیے قرض لینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حج پر جانے کے لیے پیسے کم پڑ رہے ہوں، تو کیا کسی سے تھوڑی سی رقم ادھار لے سکتے ہیں؟

جواب

حج پر جانے کے لئے قرض لینا جائز ہے، بلکہ اگر کسی شخص پر حج فرض تھا لیکن ادا نہ کیا، پھر مال ضائع ہوگیا تو فقہائے کرام اسے قرض لے کر حج پہ جانے کا حکم دیتے ہیں۔ امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اگر مال حلال اس قدر اس کے پاس ہے یا کسی موسم میں ہوا تھا تو اس پر حج فرض ہے مگر رشوت وغیرہ حرام مال کا اس میں صرف کرنا حرام ہے اور وہ حج قابل قبول نہ ہوگا اگرچہ فرض ساقط ہوجائے گا۔۔۔ اس کے لیے چارہ کار یہ ہے کہ قرض لے کر فرض ادا کرے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 708، 709، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "توشہ مالِ حلال سے لے ورنہ قبولِ حج کی امید نہیں اگرچہ فرض اُتر جائے گا، اگر اپنے مال میں کچھ شُبہ ہو تو قرض لے کر حج کو جائے اور وہ قرض اپنے مال سے ادا کردے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، ص 1051، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید بہارِ شریعت میں ہے "مال موجود تھا اور حج نہ کیا پھر وہ مال تلف ہوگیا، تو قرض لے کر جائے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1036، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5134

تاریخ اجراء: 27 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/24 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net